

مولانا شیخ محمد عادل ربانی

مُسَلِّمَانِ كِے فَرَاِضِ اُور تَرْقِی

السلام علیکم ورحمة الله وبركاته. أعوذ بالله من الشيطان الرجيم. بسم الله الرحمن الرحيم. الصلاة والسلام على رسولنا محمد سيد الأولين والآخرين. مدد یا رسول الله، مدد یا ساداتی أصحاب رسول الله، مدد یا مشایخنا، دستور مولانا الشیخ عبد الله الفانز الداغستانی، شیخ محمد ناظم الحقانی، مدد. طریقتنا الصعبة والخير في الجمعة.

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ:

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ

"اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کیے، وہ جنت والے ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔" (قرآن ۲:۸۲) صدق الله العظيم۔

الله عزوجل فرماتا ہے کہ جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کرتے ہیں، وہ ہمیشہ جنت میں رہیں گے۔ یہ وعدہ بالکل سچا ہے۔ اس لیے لوگ پوچھتے ہیں کہ اب ہمیں کیا کرنا چاہیے؟ کیا ہم ترقی کر رہے ہیں یا نہیں؟ یہ تمہارا کام نہیں ہے۔ تمہارا کام صرف ایمان لانا اور اپنے فرائض ادا کرنا ہے۔ مسلمان کی ذمہ داریاں کیا ہیں؟ نماز پڑھنا، روزہ رکھنا، زکوٰۃ دینا، لوگوں کے ساتھ اچھا سلوک کرنا، اور اللہ ﷻ کا اچھا بندہ بننا۔ یہی تمہاری ذمہ داری ہے۔ اس لیے تمہیں یہ پوچھنے کی ضرورت نہیں کہ "میں کتنا آگے بڑھا ہوں یا پیچھے گیا ہوں؟" اگر تم یہ سب کر رہے ہو تو تم ٹھیک ہو۔ اگر تم یہ سب چھوڑ دو تو تم پیچھے چلے گئے، لیکن اگر تم ان پر قائم ہو تو الحمد للہ تم صحیح راستے پر ہو۔ اسی راستے پر بغیر تھکے اور بغیر اکتائے چلتے رہو۔

مولانا شیخ ناظم فرمایا کرتے تھے: "جو لوگ تھک جاتے ہیں یا اکتا جاتے ہیں، وہ ہم میں سے نہیں ہیں۔" بہت سے لوگ پوچھتے ہیں کہ "نماز کب ختم ہوگی؟" نماز اور عبادت ہماری آخری سانس تک ہے۔ اللہ ﷻ ہمیں اس پر قائم رکھے۔ کبھی کبھی لوگ جوش میں آ کر کہتے ہیں کہ "میں یہ کروں گا، میں وہ کروں گا۔" جتنا تم سے ہو سکے اتنا کرو، مگر اس پر ثابت قدم رہو۔ جس طرح کھانا پینا ضروری ہے، اسی طرح عبادت بھی زندگی کا حصہ ہے۔ لوگ یہ نہیں سوچتے کہ انہوں نے کیا کھایا یا پیا، اسی طرح عبادت کو بھی معمول بنا لو۔ لوگ سستی اور غفلت میں مبتلا ہو جاتے ہیں، پھر پیچھے رہ جاتے ہیں۔ لیکن جو لوگ ثابت قدم رہتے ہیں اور اس میں کمی نہیں آنے دیتے، وہ کامیاب ہوں گے۔ وہ جنت حاصل کریں گے، ان شاء اللہ۔ ہر کوئی جنت کا مستحق ہو سکتا ہے، لیکن جو زیادہ چاہتا ہے اسے زیادہ ثابت قدم رہنا ہوگا۔ یہی سب سے اہم بات ہے۔ اگر تم ثابت قدم ہو تو تمہارا درجہ بلند ہوگا۔ یہ نہ پوچھو کہ میرا درجہ بڑھا یا نہیں، تم خود جانتے ہو۔

اللہ ﷻ ہم سب کو استقامت عطا فرمائے۔ اللہ ﷻ ہمیں سستی سے محفوظ رکھے۔ سستی اس زمانے کے لوگوں کی بیماری بن گئی ہے۔ لوگ بغیر محنت کے سب کچھ حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ سستی اور بوریٹ بری عادتیں

مولانا شیخ محمد عادل ربانی

ہیں۔ بوریٹ کا مطلب ہے یہ سوچنا کہ "میں کیا کروں تاکہ میرا نفس خوش ہو؟" یہ ایک بیماری ہے۔ اللہ جلّہ ہمیں اس سے محفوظ رکھے۔ اُو اپنی موجودہ حالت پر شکر ادا کریں اور دعا کریں کہ اللہ جلّہ ہمیں ہمیشہ اپنے راستے اور اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے راستے پر قائم رکھے۔

ومن اللہ التوفیق۔ الفاتحہ۔

مولانا شیخ محمد عادل الربانی
۱۱ اپریل ۲۰۲۶ / ۲۳ شوال ۱۴۴۷
فجر نماز – اکبابا درگاہ، استنبول